سوال

(162) قبر پر ہاتھ اُٹھا کر مردے کے لے دعا مانگنی جائز ہے یا نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبر پر ہاتھ اُٹھا کر مردے کے لے دعا مانگنی جائز ہے یا نہیں، اگر جائز ہے تو کس دلیل سے اور اگر ناجائز ہے تو کس دلیل سے، زید کہتا ہے کہ جب قبرستان جا کر اسلام علیکم یا اہل القبور کہنا جائز ہے تو قبر پر ہاتھ اُٹھ کا دعا مانگنا بدرجہ اولیٰ جائز ہوگا، بکر کہتا ہے کہ ہر گز جائز نہیں، دونوں میں سے کس کا قول درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دفن کے وقت قبر پر کھڑے ہو کر دعا کرنا ثابت ہے۔ اور آنحضرت ﷺ عام طور پر جب مل کر عا کرتے تے تو ہاتھ اُٹھاتے تھے۔ اس لیے اسلام علیکم پر قیاس کرنے کی حاجت نہیں صاف فعل نبوی سے ثابت ہے۔

(فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۵۴۲)

توضیح الکلام

... قبرستان میں ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا عین سنت کے مطابق ہے اور صریح نص سے ثابت ہے۔ جیسا کہ امام بخاری کی جزء رفع الیدین اور نسائی شریف میں حدیث ہے، کہ رسول اللہ ﷺ جنت بقیع (مدینہ منورہ کا قبرستان) میں تشریف لے گئے، اور مردوں کے لیے ہاتھ اٹھا کر دعا کی جس کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے دیکھا اور بیان کیا۔ (سعیدی)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد05ص280